Al Qalam
پارہ
قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ
۲۸
اَلْقَلَمْ پَبْلِیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

اٰیَاتُهَا ۲۲ (۵۸) سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ مَدَنِیَّةٌ (۱۰۵) رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَ تَشْتَكِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖۗ وَ اللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝۱ اَلَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِیْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُوْرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۲ وَ الَّذِیْنَ یُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِیْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۳ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا ؕ فَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّیْنَ مِسْكِیْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۴ اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝۵ ۚ یَوْمَ یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ۝۶ ع

٢٨ واں پارہ۔ قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ (اللہ نے سُن لی ہے)

سورہ (٥٨)

آیتیں: ٢٢ اَلْمُجَادَلَۃ (تکرار کرنے والی عورت) رکوع: ٣

مختصر تعارف

اس مدنی سورت میں ٢٢ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ''تُجَادِلُک'' (تم سے تکرار کرتی ہے) سے لیا گیا ہے۔ ایک عورت نے اپنے شوہر کے ظہار کا قضیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کیا اور کوئی ایسی صورت نکالنے کی درخواست کی جس سے اُس کا گھر تباہی سے بچ جائے۔ ظہار کا مطلب ہے بیوی کو ''ماں'' کہہ کر طلاق دے دینا یا یہ کہنا کہ تم میرے لیے ویسی ہی ہو جیسی میری ماں کی پشت۔ یہ جاہلیت کے زمانہ کا طلاق دینے کا ایک ناپسندیدہ طریقہ تھا جسے اسلام نے رد کر دیا۔ سورت میں مجلسی آداب اور انسانی حقوق پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (١) ظہار کا حکم

(١) اللہ تعالیٰ نے اُس عورت کی بات سن لی ہے، جو اپنے شوہر کے معاملہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بحث و تکرار کر رہی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے فریاد کیے جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ (٢) تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں، وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو بس وہی ہیں جنہوں نے اُنہیں جنا ہے۔ یہ لوگ بلاشبہ ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا معاف فرمانے والا بڑا بخشنے والا ہے۔ (٣) اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنا چاہیں، تو اس سے پہلے کہ دونوں ایک دوسرے سے ملیں، ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔ (٤) پھر جسے (یہ) میسر نہ ہو تو وہ دو مہینے مسلسل روزے رکھے، اس سے پہلے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ اور جو (یہ بھی) نہ کر سکے تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ اس لیے کہ تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لے آؤ۔ یہ اللہ تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں۔ کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (٥) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت کرتے ہیں وہ یقیناً اسی طرح ذلیل کر دیے جائیں گے جس طرح اُن سے پہلے لوگ ذلیل ہوئے۔ ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کر دی ہیں۔ کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ (٦) جس دن اللہ تعالیٰ ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا۔ وہ ان سب کا کیا ہوا انہیں بتا دے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے محفوظ کر رکھا ہے اور یہ اسے بھول چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ
نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ اَدْنٰى
مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْاۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۝٧ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا
عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِؗ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُۙ
وَيَقُوْلُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُۚ
يَصْلَوْنَهَاۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا
تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ
وَالتَّقْوٰىؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝٩ اِنَّمَا النَّجْوٰى
مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا
بِاِذْنِ اللّٰهِؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ
لَكُمْۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١١

رکوع (٢) بُری کانا پھوسی منع ہے

(٧) کیا تمہیں خبر نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ تعالیٰ اُسے جانتا ہے۔ کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ تین (آدمیوں) میں کوئی کانا پھوسی ہو اور وہ ان کے درمیان چوتھا نہ ہو۔ نہ پانچ کی (کانا پھوسی) ہو اور وہ اُن کے اندر چھٹا نہ ہو۔ وہ چاہے اس سے کم ہوں یا زیادہ، جہاں کہیں بھی ہوں، اللہ تعالیٰ اُن کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر قیامت کے دن وہ اُنہیں بتلا دے گا کہ انہوں نے کیا کیا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

(٨) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا، مگر وہ وہی کیے جا رہے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا۔ یہ لوگ آپس میں گناہ، زیادتی اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نافرمانی کی کانا پھوسی کرتے ہیں۔ جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں اس طرح سلام کرتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ نے تم پر سلام نہیں کہا ہے۔ وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ ہماری ان باتوں پر ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا؟“ ان کے لیے جہنم ہی کافی ہے۔ جس میں وہ جھلسیں گے۔ تو وہ کیسا بُرا ٹھکانا ہے!

(٩) اے ایمان والو! جب تم آپس میں کوئی چھپی ہوئی بات کرو تو گناہ، زیادتی اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نافرمانی کی کانا پھوسی مت کرو۔ بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کی کانا پھوسی کرو۔ اُس اللہ سے ڈرو جس کے سامنے تم سب پیش کیے جاؤ گے۔

(١٠) حقیقت میں کانا پھوسی تو شیطانی حرکت ہے، تاکہ ایمان والوں کو (اس سے) رنج ہو۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔

(١١) اے ایمان والو! جب تمہیں کہا جائے کہ ”(اپنی) مجلسوں میں جگہ دو“، تو جگہ دیدیا کرو! اللہ تعالیٰ تمہیں کشادہ جگہ عطا کرے گا۔ جب کہا جائے کہ ”اُٹھ کھڑے ہو“ تو اُٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو ایمان والے ہیں اور جنہیں علم عطا ہوا ہے، اللہ تعالیٰ ان کے درجے بلند کرے گا۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ کو اُس کی خبر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ
صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٣﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ
وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾ ج اَعَدَّ اللّٰهُ
لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْۤا
اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا
فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ
اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿٢٠﴾

ع ٢ / ٢

(۱۲) اے ایمان والو! اگر تم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے تنہائی میں رازدارانہ گفتگو کرو تو رازدارانہ گفتگو کرنے سے پہلے کچھ صدقہ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور پاکیزہ تر۔ اگر تم (صدقہ دینے کے لیے) کچھ نہ پاؤ تو اللہ تعالیٰ یقینا بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۳) کیا تم اس بات سے گھبرا گئے ہو کہ تنہائی میں رازدارانہ گفتگو سے پہلے صدقے دینے ہوں گے۔ اب جبکہ تم نے ایسا نہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں معاف کر دیا، تو نماز قائم کرتے رہو، زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرتے رہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو، اللہ تعالیٰ کو اُس کی پوری خبر ہے۔

رکوع (۳) فلاح صرف اللہ تعالیٰ کی جماعت ہی کا مقدر ہے

(۱۴) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں، جن پر اللہ تعالیٰ نے غضب کیا ہے۔ وہ نہ تو تم میں سے ہیں اور نہ ہی اُن میں سے۔ وہ جان بوجھ کر جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔

(۱۵) اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ بڑے ہی بُرے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں!

(۱۶) اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے راستے سے دور رہتے ہیں۔ چنانچہ اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

(۱۷) اُن کے مال اور اُن کی اولاد اللہ تعالیٰ سے بچانے کے لیے اُن کے ذرا کام نہ آئیں گے۔ یہ لوگ جہنم والے ہیں اور وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۸) جس دن اللہ تعالیٰ ان سب کو اکٹھا اُٹھائے گا، تو وہ اُس کے سامنے بھی اُسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں۔ وہ یوں خیال کریں گے کہ اس سے اُن کا کچھ کام بن جائے گا۔ خوب جان لو، یہ لوگ واقعی جھوٹے ہیں۔

(۱۹) اُن پر شیطان نے پورا تسلط جما لیا ہے۔ اُس نے اُن سے اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے۔ یہ شیطان کا گروہ ہے۔ یاد رکھو، شیطانی گروہ یقینا گھاٹے میں رہنے والا ہے۔ (۲۰) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مخالفت کرتے ہیں، وہ یقینا ذلیل ترین لوگوں میں ہوں گے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ۝۲۱ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۲۲ ع

ع ۳ ۳

اٰيَاتُهَا ۲۴ (۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱) رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ هُوَ الَّذِىْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِى الْاَبْصَارِ ۝۲ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِى الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

(۲۱) اللہ تعالیٰ نے (یہ فیصلہ) لکھ دیا ہے کہ: ''میں اور میرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی غالب ہو کر رہیں گے۔'' بیشک اللہ تعالیٰ طاقت والا، زبردست ہے۔ (۲۲) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، تم انہیں ایسے لوگوں سے محبت کرتے ہوئے نہیں دیکھو گے جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مخالفت کی ہے، چاہے وہ اُن کے باپ ہوں، یا ان کے بیٹے، یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان والے۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان جما دیا ہے۔ اُس نے اپنی طرف سے ایک رُوح کے ذریعہ انہیں تقویت دی ہے۔ وہ انہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن سے راضی ہوگا اور وہ اُس سے راضی ہوں گے۔ یہی لوگ اللہ تعالیٰ کی جماعت ہیں۔ خبردار رہو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی جماعت والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔

سورہ (۵۹)

آیتیں: ۲۴ | اَلحَشْر (اجتماع) | رکوع: ۳

مختصر تعارف

اس مدنی سورت کی کل آیتیں ۲۴ ہیں۔ عنوان دوسری آیت سے لیا گیا ہے، جس میں لفظ حشر (جمع کرنا) آیا ہے۔ سورت میں یہودیوں کے بدنام قبیلہ بنونضیر کی مدینہ سے جلاوطنی کا ذکر ہے۔ آخری آیتوں میں تقویٰ اور فسق میں فرق واضح ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) غنیمت کے مال میں حصہ کے حقدار

(۱) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اللہ تعالیٰ ہی کی تسبیح کرتے ہیں۔ وہی زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۲) وہی ہے جس نے کتاب والوں کے کافروں کو جمع ہونے کے آغاز ہی میں اُن کے گھروں سے نکال کر باہر کر دیا۔ تمہیں یہ گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے۔ وہ بھی یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اُن کے قلعے اُن کو اللہ تعالیٰ سے بچا لیں گے۔ مگر اللہ تعالیٰ اُن پر اس طرح آیا کہ انہیں گمان تک بھی نہ تھا۔ اُس نے اُن کے دلوں میں ایسا رعب ڈال دیا کہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے ہی اپنے گھر برباد کرنے لگے اور مومنوں کے ہاتھوں بھی (برباد کروانے لگے)۔ سو! اَے سمجھ دار لوگو، عبرت حاصل کرو۔ (۳) اگر اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو دنیا ہی میں اُنہیں ضرور سزا دے دیتا۔ آخرت میں تو اُن کے لیے آگ کا عذاب ہے ہی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً

عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى

رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ

اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۶

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ

دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا

نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷

وقف لازم

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ ۚ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ

قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

خَصَاصَةٌ ؕ قف وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ ۚ

(۴) یہ سب کچھ اس لیے ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مخالفت کی ۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ سزا دینے میں یقیناً بہت سخت ہے ۔

(۵) تم نے کھجور کا جو بھی درخت کاٹا یا جنہیں اپنے تنوں پر کھڑا رہنے دیا ، یہ سب اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے تھا ، اور تمہارا یہ رویہ اور اللہ کا (حکم) اس لیے تھا تا کہ وہ فاسقوں کو ذلیل وخوار کرے ۔

(۶) جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کو اُن سے دلوایا ، سو تم نے نہ ان پر گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اونٹ ۔ بلکہ اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کو جس پر چاہے مسلط کر دیتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ۔

(۷) جو کچھ اللہ تعالیٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ان بستیوں کے لوگوں سے دلا دے ، وہ اللہ تعالیٰ ، رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، اس کے رشتہ داروں ، یتیموں ، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے ، تا کہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان نہ گھومتا رہے ۔ جو کچھ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمہیں دے دیں ، وہ لے لیا کرو ۔ جس سے تمہیں روک دیں تو رُک جایا کرو ۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو ۔ بیشک اللہ تعالیٰ سزا دینے میں سخت ہے ۔

(۸) (وہ مال) اُن غریب مہاجروں کے لیے ہے ، جو اپنے گھروں اور جائیدادوں سے بے دخل کر دیے گئے ہیں ۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کا فضل اور خوشنودی چاہتے تھے ۔ وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مدد کر رہے تھے ۔ یہی لوگ سچے ہیں ۔

(۹) اور جو ان سے پہلے سے ہی ایمان لا کر دار السلام میں رہ رہے ہیں ۔ جو کوئی ہجرت کر کے ان کے پاس آتا یہ لوگ اس سے محبت کرتے ہیں ۔ جو کچھ بھی اُنہیں دیدیا جائے ، اپنے دلوں میں اس سے کوئی رشک تک نہیں کرتے اور (دوسروں کو) اپنے آپ پر ترجیح دیتے ہیں ۔ خواہ وہ خود محتاج ہوں ۔ جو شخص اپنی طبیعت کی کنجوسی سے بچا لیا گیا ، ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۔

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ ج كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ ج كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

ركوع ۱ / ۲ / ۴

(۱۰) جو لوگ ان کے بعد آئے، وہ دعا کرتے ہیں ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں۔ ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ! اے ہمارے پروردگار! بیشک تو بڑا مہربان اور رحم فرمانے والا ہے۔''

رکوع (۲) یہودیوں کو منافقوں کے چکمے

(۱۱) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے منافقت اختیار کی؟ یہ لوگ اپنے کتاب والے کافر بھائیوں سے کہتے ہیں: ''اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکل جائیں گے۔ تمہارے معاملہ میں ہم کسی کی بات ہرگز نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم یقینا تمہاری مدد کریں گے۔'' (مگر) اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ واقعی جھوٹے ہیں۔

(۱۲) اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ ہرگز نہ نکلیں گے۔ اگر اُن سے جنگ کی گئی تو یہ اُن کی ہرگز مدد نہ کریں گے۔ اگر ان کی مدد کریں بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ پھر ان کی کوئی مدد نہ ہوگی۔

(۱۳) بیشک ان کے دلوں میں تم لوگوں کا خوف اللہ تعالیٰ سے بھی بڑھ کر ہے۔ اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔

(۱۴) یہ لوگ کبھی اکٹھے ہو کر بھی تم سے نہ لڑیں گے، سوائے قلعہ بند بستیوں میں رہ کر یا دیواروں کے پیچھے سے۔ ان کا آپسی تشدد بڑا سخت ہے۔ تم انہیں آپس میں متفق سمجھتے ہو، حالانکہ ان کے دل بکھرے ہوئے ہیں۔ یہ اس لیے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔

(۱۵) ان لوگوں کا حشر وہی ہوگا جو ان کا ہوا جو ان سے تھوڑا عرصہ پہلے گذر چکے ہیں۔ وہ اپنے کردار کا مزہ چکھ چکے ہیں۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

(۱۶) ان کی مثال شیطان کی سی ہے۔ کہ وہ (پہلے) انسان سے کہتا ہے: ''تو کفر کر'' مگر جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو کہتا ہے ''میں تیری ذمہ داری سے بری ہوں۔ بیشک مجھے تو اللہ تعالیٰ جہانوں کے پروردگار سے ڈر لگتا ہے۔''

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِى النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ
فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِىْٓ
اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ
الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع

ع ٢/٥ ع ٣/٦

(۱۷) پھر دونوں کا انجام یہ ہونا ہے کہ دونوں جہنم میں جائیں گے، جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ظالموں کی یہی جزا ہے۔

رکوع (۳) اگر قرآن کریم پہاڑ پر نازل ہوتا

(۱۸) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ ہر شخص دیکھے کہ اُس نے کل کے لیے کیا کچھ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ کو یقیناً اُن تمام اعمال کی خبر ہے جو تم کرتے ہو۔

(۱۹) اُن لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جو اللہ تعالیٰ کو بھول گئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اُنہیں خود اپنی ذات بھلا دی۔ یہی لوگ فاسق ہیں۔

(۲۰) جہنم والے اور جنت والے کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ جنت والے ہی اصل میں کامیاب ہیں۔

(۲۱) اگر ہم نے قرآن حکیم کسی پہاڑ پر بھی اُتارا ہوتا تو تم یقیناً دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جاتا، پھٹا جاتا۔ یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ غور کریں۔

(۲۲) اللہ تعالیٰ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔

(۲۳) اللہ تعالیٰ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ فرماں روا، بڑا مقدس، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، اپنا حکم قوت کے ساتھ نافذ کرنے والا، بڑی عظمت والا ہے۔ پاک ہے اللہ تعالیٰ اُس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔

(۲۴) اللہ تعالیٰ ہی ہے جو پیدا کرنے والا، ٹھیک ٹھیک بنانے والا، صورت گری کرنے والا ہے۔ اُس کے نام بہترین ہیں۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں، اُسی کی تسبیح کر رہے ہیں۔ وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٣ (٦٠) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (٩١) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ
اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ
وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ
وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖۗ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖۗ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ
وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝١ اِنْ
يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ
بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝٢ؕ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚۛ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚۛ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٣ قَدْ كَانَتْ
لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا
بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا
وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا
قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ
مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝٤

معانقة ١٦ السماع الوقف على القيامة ١٢ عند المتأخرين ١٢

سورہ (۶۰)

آیتیں:۱۳ اَلْمُمْتَحِنَة (امتحان کا حکم دینے والی عورت) رکوع:۲

مختصر تعارف

اس مدنی سورت میں ۱۳ آیتیں ہیں۔عنوان آیت ۱۰ سے لیا گیا ہے، ''الممتحنة'' یعنی جس میں ہجرت کر کے مدینہ آنے والی اور مسلمان ہونے کا دعویٰ کرنے والی عورتوں کے ''امتحان لیے جانے'' کی ہدایت ہے۔سورت میں مسلمانوں کو کافروں سے دوستی رکھنے اور مشرکوں سے شادی کرنے سے منع کر دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) اسلام کے دشمنوں سے دوستی مت رکھو!

(۱) اے ایمان والو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ۔تم اُن کے ساتھ دوستی کی طرح ڈالتے ہو، حالانکہ جو حق تمہارے پاس آیا ہے، وہ اس سے انکار کرتے ہیں۔ وہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اور تمہیں اس لیے جلاوطن کرتے ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ، اپنے پروردگار، پر ایمان لے آئے ہو۔تم میری راہ میں جہاد کے لیے اور میری رضامندی ڈھونڈنے کی خاطر نکلے ہو مگر تم چھپا کر اُن کو دوستانہ پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو علانیہ کرتے ہو، اُسے میں خوب جانتا ہوں۔تم میں جو شخص بھی ایسا کرے گا، وہ سیدھے راستہ سے یقیناً بھٹکے گا۔(۲) اگر وہ تم پر غلبہ پا جائیں، تو تمہارے ساتھ دشمنی کریں گے۔وہ تم پر بُری طرح ہاتھ بڑھائیں گے اور زبان چلائیں گے۔ وہ تو یہ چاہیں گے کہ تم کافر (ہی) ہو جاؤ۔ (۳) قیامت کے دن تمہاری رشتہ داریاں اور تمہاری اولاد تمہارے کسی کام نہ آئیں گی۔ وہ تمہارے درمیان جدائی کر دے گا۔جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ خوب دیکھتا ہے۔(۴) تم لوگوں کے لیے (حضرت) ابراہیمؑ اور اُس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہہ دیا: ''ہم تم سے اور جنہیں تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوجتے ہو، اُن سے بیزار ہیں۔ہم تمہارا انکار کرنے والے ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور بغض ہو گئے ہیں، جب تک کہ تم ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ لاؤ!'' لیکن (حضرت) ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے یہ کہنا (اس سے) الگ ہے کہ ''میں تمہارے لیے بخشش کی درخواست ضرور کروں گا۔اللہ تعالیٰ کے سامنے آپ کے لیے مجھے کچھ اختیار حاصل نہیں ہے۔'' اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں۔تیری طرف ہی ہمیں لوٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٥ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ

يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ط وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٦ ع

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط

وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ

لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ

وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٨ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ

عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا

عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ج وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ط

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ج فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ

اِلَى الْكُفَّارِ ط لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ط وَاٰتُوْهُمْ مَّآ

اَنْفَقُوْا ط وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ط

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْئَلُوْا مَا

اَنْفَقُوْا ط ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ط يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝١٠

(۵) اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافروں کے ظلم کا تختہ مشق نہ بنا دے۔ (نہ ان کے لیے آزمائش کا سبب بنا دے) اے ہمارے پروردگار! ہمیں معاف کر دے۔ بیشک تو زبردست اور حکمت والا ہے۔'' (۶) انہی لوگوں میں تمہارے لیے اور ہر اُس شخص کے لیے اچھا نمونہ ہے جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن کا امیدوار ہو۔ مگر جو شخص اس سے منہ پھیرے گا تو اللہ تعالیٰ تو بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔

رکوع (۲) بیعت کرنے والی عورتوں کا عہد

(۷) اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ تمہارے اور اُن کے درمیان دوستی ڈال دے جن سے تم نے دشمنی مول لے لی ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (۸) اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان لوگوں کے ساتھ احسان اور انصاف کا برتاؤ کرو جنہوں نے دین کے بارے میں تم سے جنگ نہیں کی اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا۔ بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (۹) اللہ تعالیٰ تمہیں صرف اُن لوگوں سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جو تم سے دین کے معاملے میں لڑتے ہیں۔ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے نکالے جانے میں (دوسروں کی) مدد کی ہے۔ جو لوگ اُن سے دوستی کریں گے، وہی ظالم ہوں گے۔ (۱۰) اے ایمان والو! جب مومن عورتیں مہاجر بن کر تمہارے پاس آئیں، تو ان کی جانچ پڑتال کر لیا کرو۔ اُن کے ایمان کو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ پھر اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو انہیں کافروں کی طرف واپس نہ لوٹاؤ۔ وہ (عورتیں) اُن کے لیے حلال نہیں اور نہ ہی وہ (کافر) ان کے لیے حلال ہیں۔ اُن (کافر شوہروں) نے جو کچھ خرچ (مہر وغیرہ) کیا ہو، وہ اُنہیں ادا کر دو۔ اُن عورتوں سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں، جب کہ تم اُن کے مہر اُن کو ادا کر دو۔ مگر تم کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رکھو۔ جو مہر تم نے (انہیں) دیے تھے، وہ واپس مانگ لو۔ اور جو مہر انہوں (کافروں) نے دیے تھے، وہ واپس مانگ لیں۔ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَیْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَی الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا
الَّذِیْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ
یُبَایِعْنَكَ عَلٰۤی اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْـًٔا وَّلَا یَسْرِقْنَ وَلَا
یَزْنِیْنَ وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ
بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ
فَبَایِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ قَدْ
یَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا یَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

النصف ع ۲ ۸

اٰیَاتُهَا ۱۴ (۶۱) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِیَّةٌ (۱۰۹) رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا
عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ
یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾

(۱۱) اگر تمہاری کافر بیویوں (کے مہروں) میں سے تمہیں کافروں سے کچھ (واپس) نہ ملے اور پھر تمہاری نوبت آئے، تو جن لوگوں کی بیویاں اُدھر رہ گئی ہیں، اُن کو اتنا ہی دے دو جو اُن کے دیے ہوئے (مہروں) کے برابر ہو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ (۱۲) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جب مومن عورتیں تمہارے پاس یہ بیعت کرنے کے لیے آئیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گی، چوری نہ کریں گی، زنا نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، کوئی بہتان نہ لگائیں گی، جو خود اپنے ہی ہاتھ پاؤں کے درمیان بیٹھے بٹھائے گھڑ لیا ہو، اور کسی بھی بھلائی کے معاملے میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی، تو اُن سے بیعت لے لیا کرو اور اُن کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعائے مغفرت کیا کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۳) اے ایمان والو، اُن لوگوں کو دوست مت بناؤ جن پر اللہ تعالیٰ نے غضب فرمایا ہے۔ وہ آخرت سے اس طرح مایوس ہو چکے ہیں، جس طرح کافر قبروں میں پڑے ہوؤں سے مایوس ہو چکے ہیں۔

سورہ (۶۱)

آیتیں: ۱۴ — اَلصَّفّ (صفیں) — رکوع: ۲

مختصر تعارف

اس مدنی سورت میں ۱۴ آیتیں ہیں۔ عنوان چوتھی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں صف کا ذکر ہے۔ سورت کا موضوع مسلمانوں کو ایمان میں خلوص اختیار کرنے اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جان لڑانے پر اُبھارنا ہے۔ آخر میں مسلمانوں کو تلقین کی گئی ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں کی طرح وہ بھی ''اللہ تعالیٰ کے مددگار'' بنیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) دینِ حق کا غلبہ

(۱) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں۔ وہی زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۲) اے ایمان والو، تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو؟ (۳) اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ کہو جو کرتے نہیں۔ (۴) بیشک اللہ تعالیٰ اُن لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اُس کے راستہ میں اس طرح صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں جیسے وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی مضبوط دیوار ہوں۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِىْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّىْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۞ ٥ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّىْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ
بِرَسُوْلٍ يَّاْتِىْ مِنْۢ بَعْدِى اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞ ٦ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ
يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۞ ٧ يُرِيْدُوْنَ
لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۞ ٨
هُوَ الَّذِىْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ
كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۞ ٩ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۞ ١٠ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۞ ١١ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۞ ١٢
وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۞ ١٣

ع ١٩ ٩

(۵) (یاد کرو) جب (حضرت) موسیٰ ؑ نے اپنی قوم سے کہا: ''اے میری قوم! تم مجھے کیوں اذیّت دیتے ہو، حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ تعالیٰ کا رسول ؑ ہوں؟'' پھر جب اُنہوں نے ٹیڑھا راستہ اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ نے اُن کے دل ٹیڑھے کر دیے۔ اللہ تعالیٰ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (۶) جب (حضرت) عیسیٰ ؑ ابن مریم نے کہا ''اے بنی اسرائیل! یقیناً میں تمہاری طرف اللہ تعالیٰ کا رسول ؑ ہوں۔ مجھ سے پہلے جو تورات (آئی ہوئی) ہے، میں اُس کی تصدیق کرنے والا ہوں۔ اور میں ایک رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں، جو میرے بعد آئے گا، جس کا نام احمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہوگا۔'' پھر جب وہ ان کے پاس واضح ثبوت لے کر آیا، تو کہنے لگے ''یہ تو کھلا جادو ہے۔''

(۷) اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا، جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے، جبکہ اُسے اسلام کی طرف دعوت دی جا رہی ہو۔ اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (۸) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نور کو اپنے منہ (کی پھونکوں) سے بُجھا دیں۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنے نور کو کمال تک پہنچا کر رہے گا۔ چاہے کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔ (۹) وہی تو ہے جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پورے دین پر غالب کر دے، چاہے مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔

رکوع (۲) دردناک عذاب سے بچانے والی تجارت

(۱۰) اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے؟ (۱۱) اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایمان لاؤ۔ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانو۔ (۱۲) وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ وہ تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی، اور سدا بہار جنتوں کی عمدہ قیام گاہوں میں (جگہ دے گا)۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ (۱۳) اور وہ دوسری چیز بھی جو تم چاہتے ہو: اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح۔ مومنوں کو (اِس کی) خوش خبری دے دو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ
اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآىِٕفَةٌ ۚ
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾ ع

ع ٢ ٥ ١٠

اٰيَاتُهَا ١١ (٦٢) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٠) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ
الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾ۙ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٤﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ
اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ
اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾

(۱۴) اے ایمان والو، تم اللہ تعالیٰ کے مددگار بن جاؤ۔ جس طرح کہ (حضرت) عیسیٰؑ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا ''اللہ تعالیٰ کے واسطے میرے مددگار کون ہیں؟'' حواریوں نے جواب دیا تھا: ''ہم ہیں اللہ تعالیٰ کے مددگار۔'' (یعنی اللہ کی خاطر تمہارے مددگار) پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے کفر کیا۔ تب ہم نے ایمان لانے والوں کی اُن کے دشمن کے مقابلہ میں مدد کی۔ سو وہی غالب رہے۔

سورہ (۶۲)

آیتیں: ۱۱ | اَلْجُمُعَة (جمعہ کا دن) | رکوع: ۲

مختصر تعارف

اس مدنی سورت میں کل آیتیں ۱۱ ہیں۔ عنوان آیت ۹ سے لیا گیا ہے جس میں لفظ جمعہ (اجتماع) آیا ہے۔ یہاں سے جمعہ کے اجتماع کے احکام کا بیان شروع ہوتا ہے اور آخر تک جاری رہتا ہے۔ سورت اللہ تعالیٰ کی عظمت اور انسانوں کے بارے میں اُس کی رہنمائی کے احسانوں سے شروع ہوتی ہے۔ یہودی ذہنیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اُن کی گمراہیوں اور غلطیوں کا ذکر کرتے ہوئے اُنہیں گدھے سے تشبیہ بھی دی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) یہودیوں کا غلط گھمنڈ

(۱) ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے، اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہی ہے، جو فرماں روا ہے، پاکیزہ صفات والا ہے، زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ (۲) وہی ہے جس نے بے پڑھے لوگوں میں انہی میں سے ایک رسولؐ اٹھایا جو اُنہیں اُس کی آیتیں سناتا ہے، اُنہیں پاکیزہ کرتا ہے اور اُنہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے، (۳) اور ان میں سے ہونے والے دوسروں کے لیے بھی جو ابھی اُن سے نہیں ملے ہیں۔ وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔ (۴) یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے، وہ اسے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑا افضل فرمانے والا ہے۔ (۵) جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا تھا، مگر اُنہوں نے اس پر عمل نہ کیا، اُن کی مثال اُس گدھے کی سی ہے، جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں۔ اُن لوگوں کی مثال تو ہے ہی بُری، جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالموں کی ہدایت نہیں کرتا۔ (۶) کہو ''اے لوگو! جو یہودی بن گئے ہو، اگر تمہیں گھمنڈ ہے کہ باقی سب لوگوں کو چھوڑ کر بس تم ہی اللہ تعالیٰ کے چہیتے ہو، تو اگر تم سچے ہو تو موت کی تمنا کر کے دکھاؤ۔''

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۷
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۸ ع يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى
ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۹ فَاِذَا
قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۱۰ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ
لَهْوَا انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ
اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۱۱ ع

ع ۸/۱۱ — ع ۳/۱۲

اٰيَاتُهَا ۱۱ (۶۳) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۴) رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۱ ج اِتَّخَذُوْۤا
اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۲
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۳

وقف لازم

(۷) مگر وہ کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے، اپنے ان (کرتوتوں) کی وجہ سے جو وہ کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ (۸) ان سے کہو "جس موت سے تم بھاگتے ہو، وہ تمہیں یقیناً آ پکڑے گی۔ پھر تم اس چھپے ہوئے اور ظاہر کے جاننے والے کے سامنے لائے جاؤ گے۔ تب وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔"

رکوع (۲) جمعہ کی نماز کے آداب

(۹) اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن کی نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم جانو۔ (۱۰) پھر جب نماز پوری ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرو۔ اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتے رہو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (۱۱) جب انہوں نے تجارت یا کھیل تماشا دیکھا تو اس کی طرف چلے گئے اور تمہیں کھڑا چھوڑ دیا۔ ان سے کہو "جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ کھیل تماشے سے اور تجارت سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔"

سورہ (۶۳)

اَلْمُنَافِقُوْن (منافق لوگ)

آیتیں: ۱۱ | رکوع: ۲

مختصر تعارف

اس مدنی سورت میں ۱۱ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جہاں سے منافقوں کا ذکر شروع ہوتا ہے۔ ساری سورت میں منافقوں کے عمل کے طریقہ پر تنقیدی تبصرہ ہوا ہے اور منافقت کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ سورت میں منافقوں کے اپنی وفاداری کے بارے میں جھوٹی قسمیں کھانے اور ڈھکے چھپے انداز میں اسلام کو ذلیل و بدنام کرنے میں مصروف رہنے کا ذکر ہے۔ آخر میں مسلمانوں کو تلقین کی گئی ہے کہ وہ مال اور اولاد کے نشے میں اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) منافقوں کے سوچنے اور عمل کا طریقہ

(۱) جب یہ منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ "ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپؐ یقیناً اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔" اللہ تعالیٰ تو جانتا ہے کہ تم واقعی اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو، مگر اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق بلاشبہ بالکل جھوٹے ہیں۔ (۲) انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ پھر یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے راستہ سے پھرے رہتے ہیں۔ بیشک جو اعمال یہ کر رہے ہیں، بہت بُرے ہیں۔ (۳) یہ اس وجہ سے ہے کہ ان لوگوں نے ایمان لا کر پھر کفر کیا۔ اس لیے ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی۔ سو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ
كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ
فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ز اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ
مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۵﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ
يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۶﴾ هُمُ الَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ
وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۷﴾
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا
الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَنْفِقُوْا
مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ
لَآ اَخَّرْتَنِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

ع ۸ ۱۳ — ع ۲ ۳ ۱۴

(۴) انہیں دیکھو تو ان کے جسم تمہیں تعجب میں ڈالیں گے۔ اگر یہ باتیں کریں تو تم ان کی باتیں سنتے رہ جاؤ، گویا وہ لکڑی کے کندے ہیں جو (دیوار سے لگا کر) چن دیے گئے ہیں۔ ہر زور کی آواز کو یہ اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ یہی دشمن ہیں۔ سو ان سے خبردار رہو، ان پر اللہ تعالیٰ کی مار! یہ کدھر اُلٹے پھرے جا رہے ہیں!

(۵) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ "آؤ تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے لیے مغفرت کی دُعا کریں، تو اپنا سر مٹکاتے ہیں۔ تم دیکھتے ہو کہ وہ بڑے گھمنڈ کے ساتھ آنے سے رُکتے ہیں۔"

(۶) (اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! تم ان کے لیے مغفرت کی دعا کرو یا مغفرت کی دعا نہ کرو، ان کے لیے برابر ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز نہ بخشے گا۔ اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں کو ہرگز ہدایت نہیں دیتا۔ (۷) یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں "جو لوگ رسول اللہ کے ساتھ ہیں، ان پر مت خرچ کرو، یہاں تک کہ یہ بکھر جائیں۔" حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔ مگر یہ منافق سمجھتے نہیں ہیں۔

(۸) یہ کہتے ہیں کہ "اگر ہم مدینہ لوٹ جائیں تو معزز ترین آدمی ذلیل ترین کو یقیناً وہاں سے نکال باہر کرے گا۔" حالانکہ عزت تو اللہ تعالیٰ، اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مومنوں کے لیے ہے۔ مگر یہ منافق جانتے نہیں ہیں۔

رکوع (۲) اللہ کی یاد سے غافل نہ ہونا

(۹) اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ جو لوگ ایسا کریں گے، وہی گھاٹا اُٹھانے والے ہوں گے۔ (۱۰) جو روزی ہم نے تمہیں دی ہے، اُس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو پھر وہ یہ کہے: "اے میرے پروردگار! تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دے دی کہ میں صدقہ دیتا اور نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاتا؟" (۱۱) حالانکہ جب کسی کا مقررہ وقت آ جائے تو اللہ تعالیٰ اُسے ہرگز مہلت نہیں دے گا۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ کو اس کی پوری خبر ہے۔

اٰیَاتُهَا ١٨ | (٦٤) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِیَّةٌ (١٠٨) | رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ج لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ ز وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝١ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ
فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝٢
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ج
وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝٣ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ط وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ م بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤
اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ز فَذَاقُوْا وَبَالَ
اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا ز فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا
وَّاسْتَغْنَی اللّٰهُ ط وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝٦ زَعَمَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا
اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا ط قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا
عَمِلْتُمْ ط وَذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝٨

سورہ (۶۴)

آیتیں: ۱۸ اَلتَّغَابُن (نفع نقصان کا حساب) رکوع: ۲

مختصر تعارف

اس مدنی سورت کی کل آیتیں ۱۸ ہیں۔نام رکھنے کی وجہ آیت نمبر ۹ ہے،جس میں نفع نقصان کے حساب کا ذکر ہے۔گزری ہوئی قوموں کی تباہی کے دو بنیادی اسباب کی نشاندہی کی گئی ہے: (اوّل)۔رسولوں کے ہدایت کے پیغام سے انکار، (دوسرے) آخرت کو باطل قرار دینا۔ انسانی تاریخ کے ان دو عظیم سبقوں کے ذکر کے بعد کافروں کو اپنی بری سوچ اور عمل کو بدلنے کے لیے تنبیہ کی گئی ہے۔مسلمانوں کو رسولؐ کی اطاعت پر قائم رہنے کی تلقین ہوئی ہے۔سورت میں وضاحت کی گئی ہے کہ حشر کے دن کافروں کو اپنے نقصان اور مومنوں کو اپنے نفع کا پتہ چل جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) نفع و نقصان کے حساب کتاب کا دن

(۱) ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے، اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہی ہے۔اُسی کی فرماں روائی ہے اور اُسی کے لیے تعریف ہے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔(۲) وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی تم میں سے مومن ہے۔جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ (۳) اُسی نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔اُسی نے تمہاری صورت بنائی اور بڑی عمدہ صورت بنائی۔ اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔(۴) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ اُسے جانتا ہے۔جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو، اُسے سب معلوم ہے۔اللہ تعالیٰ دلوں کا حال جانتا ہے۔(۵) کیا تمہیں اُن لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنھوں نے اس سے پہلے کفر کیا۔پھر انہوں نے اپنے اعمال کے برے ہونے کا مزہ چکھ لیا؟ اُن کے لیے ایک دردناک عذاب ہونے والا ہے۔(۶) یہ اس لیے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلیلیں لے کر آتے رہے، مگر وہ یہی کہتے رہے: ''کیا ہمیں انسان ہدایت دیں گے؟'' غرض انہوں نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا۔تب اللہ تعالیٰ نے بھی پرواہ نہ کی۔اللہ تعالیٰ تو ہے ہی بے نیاز اور تعریف کے لائق۔ (۷) کافر دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ہرگز دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ ان سے کہو: ''کیوں نہیں؟ میرے پروردگار کی قسم! تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے۔پھر تمہیں ضرور بتایا جائے گا کہ تم نے کیا کچھ کیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے لیے بالکل آسان ہے۔'' (۸) سو اللہ تعالیٰ پر، اُس کے رسولؐ پر اور اُس روشنی پر ایمان لاؤ جسے ہم نے بھیجا ہے۔جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ
بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ ع مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ
فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ
عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ لا عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع

(۹) جب وہ جمع کرنے کے دن تم سب کو اکٹھا کرے گا۔ وہ دن نفع ونقصان کے حساب کا دن ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا ہے اور نیک کام کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے اس کی خطائیں جھاڑ دے گا۔ وہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے!
(۱۰) جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے، وہ لوگ جہنم والے ہوں گے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

رکوع (۲) مال اور اولاد آزمائش ہیں!

(۱۱) کوئی مصیبت اللہ کے حکم کے بغیر نہیں آتی۔ جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہو، وہ اس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے۔
(۱۲) اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر تو صرف صاف صاف پہنچا دینے ہی کی ذمہ داری ہے۔ (۱۳) اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس لیے ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ رکھنا چاہیے۔
(۱۴) اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں یقیناً تمہارے دشمن (بھی) ہیں، اس لیے ان سے ہوشیار رہو۔ اگر تم معاف کردو، درگزر کر جاؤ اور بخش دو، تو یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔
(۱۵) تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو واقعی ایک آزمائش ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے پاس تو بڑا اجر ہے۔
(۱۶) تو جہاں تک تم سے ہو سکے، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ (اس کے احکام کو) سنو، اطاعت کرو اور خرچ کرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ جو اپنے دل کی ہوس سے محفوظ رہیں، وہی فلاح پانے والے ہیں۔
(۱۷) اگر تم اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دو گے تو وہ اسے تمہارے لیے بڑھا کر دے گا۔ وہ تمہیں بخش دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑا قدر کرنے والا اور بردبار ہے۔
(۱۸) وہ ڈھکے چھپے اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔ زبردست اور حکمت والا ہے۔

اٰیَاتُهَا ١٢ (٦٥) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (٩٩) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُیُوْتِهِنَّ وَ لَا یَخْرُجْنَ اِلَّاۤ
اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ
اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ
اَمْرًا ۞ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِیْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ
یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ۬ وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ
یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ۞ وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۞
وَ الّٰٓـِٔیْ یَىٕسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآىٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ
اَشْهُرٍ ۙ وَّ الّٰٓـِٔیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ
وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ۞ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ
اِلَیْكُمْ ؕ وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَ یُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۞

سورہ (۶۵)

آیتیں: ۱۲ **اَلطَّلَاق (طلاق)** رکوع: ۲

مختصر تعارف

اس مدنی سورت میں ۱۲ آیتیں ہیں۔عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے، جہاں سے طلاق کا ذکر شروع ہوتا ہے۔ساری سورت میں اسلام کے قانونِ طلاق ہی کی تشریح ہوئی ہے۔اس سے پہلے سورہ بقرہ میں طلاق کے احکام بیان کردیے گئے تھے۔مگران احکام کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے میں بعض لوگ غلطیاں کرنے لگے تھے۔اس لیے اس سورت میں طلاق کے احکام کی پھر سے وضاحت کر دی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) طلاق کے اورزیادہ اُصول

(۱) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ایسے وقت پر دو کہ ان کی عدت شروع ہو سکے۔عدت کا (ٹھیک ٹھیک) شمار کرو۔اللہ تعالیٰ سے ڈرو، جو تمہارا پروردگار ہے۔نہ تم انہیں ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود نکلیں، سوائے اس کے کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کا کام کر بیٹھیں۔یہ اللہ تعالیٰ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں، جو کوئی اللہ تعالیٰ کی حدوں سے آگے بڑھے گا وہ اپنے آپ پر خود ظلم کرے گا۔تم نہیں جانتے کہ شاید اس (طلاق) کے بعد اللہ تعالیٰ کوئی نئی صورت پیدا کر دے۔

(۲) پھر جب وہ اپنی عدت کے خاتمہ کو پہنچ جائیں تو یا تو انہیں بھلے طریقے سے روک رکھو یا بھلے طریقے سے اُن سے علیحدہ ہو جاؤ۔اپنے درمیان سے دو انصاف پسند لوگوں کو گواہ بنالو۔(اور اے گواہو)! گواہی ٹھیک ٹھیک، اللہ تعالیٰ کے لیے دو۔یہ باتیں ہیں جن کی ہر اُس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔جو کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے، وہ اس کے لیے کوئی راستہ نکال دیتا ہے، (۳) اور اُسے ایسے ذریعے سے روزی دیتا ہے، جدھر سے اُس کا گمان بھی نہ ہو۔جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے گا، وہ اُس کے لیے کافی ہے۔یقیناً اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے۔

(۴) تمہاری عورتوں میں سے جنہیں حیض کی امید نہ رہی ہو، اگر تمہیں کوئی شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے۔یہی (حکم) اُن کے لیے ہے جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو۔حاملہ عورتوں کی عدت کی حد یہ ہے کہ ان کا وضع حمل ہو جائے۔جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ اس کے معاملہ میں سہولت پیدا کر دیتا ہے۔(۵) یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو اُس نے تمہاری طرف بھیجا ہے۔جو کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا، وہ اس سے اس کی برائیوں کو دور کر دے گا۔اور اس کا اجر بڑھا دے گا۔

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا
عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ
فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ
تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ؕ ﴿۶﴾ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ
قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ
اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿۷﴾ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ
اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸﴾
فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿۹﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ
عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ۖۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛؕ قَدْ
اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿۱۰﴾ ۙ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ
لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ
يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ
سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ ع

ع ۱ / ۱۷

مع عند المتقدمین ۱۲

ع ۲ / ۵ / ۱۸

(۶) (عدت کے زمانہ میں) اُنہیں اُسی جگہ رکھو، جہاں تم رہتے ہو، جیسی جگہ بھی تمہیں میسر ہو۔ انہیں تنگ کرنے کے لیے تکلیف مت پہنچاؤ۔ اگر وہ حمل والیاں ہوں، تو وضع حمل تک اُن پر خرچ کرتے رہو۔ اگر وہ تمہارے لیے (بچوں کو) دودھ پلائیں تو ان کی اجرت انہیں دو۔ بھلے طریقہ سے اپنے معاملے طے کرلیا کرو۔ لیکن تم نے ایک دوسرے کو تنگ کیا تو پھر بچے کو کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔
(۷) خوش حال اپنی خوشحالی کے مطابق خرچ کرے۔ جسے کم روزی دی گئی ہو تو وہ اسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ تعالیٰ نے اسے دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جتنا جسے دیا ہے، اس سے وہ اس سے زیادہ کا مطالبہ نہیں کرتا۔ اللہ ہاتھ کی تنگی کے بعد اسے کھول بھی دے گا۔

رکوع (۲) باغی بستیوں کا حساب اور تباہی

(۸) کتنی ہی بستیاں تھیں جنہوں نے اپنے پروردگار اور اُس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی سو ہم نے ان سے ان کا سخت حساب لیا۔ ہم نے اُن کو بہت بُرا عذاب دیا۔
(۹) تب اُنہوں نے اپنے اعمال کی برائی کا مزہ چکھ لیا۔ آخر کار ان کا گھاٹا ہی ہوا۔
(۱۰) اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ سوائے سمجھدار لوگو! جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہاری طرف ایک نصیحت نامہ بھیج دیا ہے۔
(۱۱) اور ایک ایسا رسولؐ جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی کھلی آیتیں سناتا ہے تاکہ ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئے۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا، اللہ تعالیٰ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کے لیے بہترین روزی رکھی ہے۔
(۱۲) اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی طرح زمین بھی۔ ان کے درمیان حکم نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٢ (٦٦) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٧) رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٢ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝٣ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝٥ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٦

سورہ (۶۵)

آیتیں: ۱۲ | اَلتَّحۡرِیۡم (حرام کر لینا) | رکوع: ۲

مختصر تعارف

اس مدنی سورت کی کل آیتیں ۱۲ ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ "لِمَ تُحَرِّمُ" ("تم کیوں حرام کر لیتے ہو؟") سے لیا گیا ہے۔ اس سورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک بیویوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے چند اہم مسئلوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ تلقین ہوئی ہے کہ اس نازک مخلوق کی کمزوریاں، گھریلو زندگی اور سماجی تعلقات پر ناگوار اثر نہ ڈالنے پائیں۔ اور یہ کہ ہر شخص کو اس کے عمل کے حساب سے اجر ملے گا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گھریلو زندگی کی چند جھلکیاں

(۱) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تم کیوں اسے حرام کر لیتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے حلال کیا ہے۔ کیا اپنی بیویوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے؟ اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اپنی قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ مقرر کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے کام بنانے والا ہے۔ وہ بڑا جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

(۳) جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ایک بیوی سے ایک بات راز کے طور پر کہی تھی، پھر جب اُس نے وہ بات (کسی اور کو) بتا دی اور اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (راز کھل جانے) کی اطلاع دے دی۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے تھوڑی سی بات تو بتا دی مگر تھوڑی سے درگزر کر گئے۔ پھر جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُسے وہ بات بتا دی تو وہ کہنے لگی کہ "آپ کو اس کی کس نے خبر دی؟" نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا: "مجھے بڑے جاننے والے، بڑی خبر رکھنے والے نے خبر دی ہے۔"

(۴) اگر تم دونوں اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتی رہو (تو یہ بہتر ہے) تمہارے دل تو سیدھی راہ کی طرف مائل ہو گئے ہیں۔ اگر تم اس کے خلاف کارروائیاں کرتی رہیں تو (جان رکھو کہ) یقیناً اللہ تعالیٰ اُن کا سرپرست ہے۔ اس کے علاوہ (حضرت) جبرائیلؑ، تمام نیک مسلمان اور فرشتے (اُن کے) مددگار ہیں۔ (۵) اگر وہ تم کو طلاق دے دیں تو ممکن ہے، اللہ تعالیٰ اُنہیں تمہارے بدلے میں ایسی بیویاں دے گا، جو تم سے بہتر ہوں، سچی مسلمان ہوں، ایمان والیاں ہوں، فرماں بردار ہوں، توبہ کرنے والیاں ہوں، عبادت گزار ہوں، روزہ رکھنے والیاں ہوں، چاہے بیوہ ہوں، یا کنواری۔ (۶) اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے۔ جس پر سخت مزاج اور سخت پکڑ والے فرشتے (متعین) ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کرتے۔ جو حکم انہیں دیا جاتا ہے، اُس پر عمل کرتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ۝۷ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ
اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝۸ يٰۤاَيُّهَا
النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۹ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ
وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ
فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ
مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝۱۰ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ
اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِىْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ وَنَجِّنِىْ مِنْ
فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۱ ۙ وَمَرْيَمَ
ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِىْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا
وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝۱۲ ع

ع ۲ ۱۹ | وقف لازم | ع ۵ ۲۰

(٧) اے کافرو! تم آج معذرت مت کرو۔ تمہیں تو یقیناً ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسا تم کیا کرتے تھے۔

رکوع (٢) عورتوں کی بدترین اور بہترین مثالیں

(٨) اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ سے توبہ کرو، خالص توبہ۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرما دے گا جن کے اندر نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں، رسوا نہ کرے گا۔ اُن کا نور اُن کے آگے آگے (اور اُن کے دائیں جانب) دوڑ رہا ہوگا۔ وہ کہہ رہے ہوں گے "اے ہمارے پروردگار! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہماری مغفرت فرما۔ بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔"

(٩) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو اور اُن پر سختی کرو۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

(١٠) کافروں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ (حضرت) نوحؑ کی بیوی اور (حضرت) لوطؑ کی بیوی کو مثال کے طور پر پیش کرتا ہے۔ وہ دونوں ہمارے نیک بندوں میں سے دو بندوں کی بیویاں تھیں۔ مگر دونوں نے (اپنے شوہروں سے) خیانت کی۔ اور وہ (دونوں) اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں ان کے کچھ کام نہ آسکے۔ اور کہہ دیا گیا کہ "تم دونوں آگ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔"

(١١) ایمان والوں کے لیے اللہ تعالیٰ فرعون کی بیوی (حضرت آسیہؓ) کی مثال پیش کرتا ہے۔ جب انہوں نے دعا کی: "اے میرے پروردگار! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا دے۔ مجھے فرعون اور اس کی کرتوتوں سے بچا لے۔ مجھے (ان) ظالم لوگوں سے نجات دے۔"

(١٢) اور عمران کی بیٹی (حضرت) مریمؑ (کی مثال) جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی تھی۔ پھر ہم نے اُن کے اندر اپنی طرف سے روح پھونک دی۔ انہوں نے اپنے پروردگار کے حکموں اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی۔ وہ اطاعت کرنے والوں میں سے تھیں۔